175885 ـ كيا نيك و صالحہ بيوى كو روزے دار اور قيام كرنے والے كا ثواب ثابت ہے ؟

سوال

ميں نے ايك بار انٹرنيٹ پر اسلامى مجلس ميں ايك حديث پڑھى جس كا حوالہ تو نہيں ديا گيا ليكن محسوس ہوتا ہے كہ وہ حديث بہت اچھے معانى ركھتى ہے، ميں كسى دوسرے كو يہ حديث بتانے سے قبل اس كے صحيح ہونے كى تاكيد چاہتى ہوں، حديث ميں يہ بيان ہوا ہے كہ:
" تم عورتوں ميں سے جس كسى نے بھى نيك و صالحہ بيوى بننے كى تھوڑى سى بھى كوشش كى تو اس كا ثواب دن كو روزہ ركھنے اور رات كو قيام كرنے والے كے برابر ہوگا "
آپ كے تعاون پر ميں انتہائى مشكور ہوں جزاكم اللہ خيرا كيا يہ حديث صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

لگتا ہے آپ كا مقصد طبرانى كى درج ذيل حديث ہے:

عمرو بن سعيد خولانى رحمہ اللہ انس بن مالك رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے بيٹے ابراہيم كى پرورش كرنے والى سلامہ نے عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم آپ مردوں كو تو ہر قسم كى بھلائى و خير كى خوشخبرى ديتے رہتے ہيں ليكن عورتوں كو خوشخبرى نہيں ديتے ؟

چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" كيا تم ميں سے كوئى اس پر راضى نہيں كہ اگر وہ اپنى خاوند كى حاملہ ہو اور خاوند اس سے راضى ہو ت واسے روزے دار اور اللہ كى راہ ميں قيام كرنے والے كا ثواب حاصل ہو ؟ " الحديث

المعجم الاوسط للطبرانى حديث نمبر (6733) اور ابن عساكر نے اسے التاريخ (43 / 348) ميں بھى روايت كيا ہے.

ليكن يہ حديث موضوع اور من گھڑت ہے، علامہ البانى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اس كے موضوع ہونے كے اشارے واضح ہيں، اور اس كى آفت خولانى ہے، امام ذہبى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اس نے موضوعات بیان کی ہیں " پھر اس کی اس حدیث کو ہی بیان کیا ہے، اور ابن الجوزی نے اسے الموضوعات (2 / 274) میں بیان کرنے کے بعد کہا ہے: ابن حبان کا قول ہے: عمرو بن سعد جو اس موضوع حدیث کو انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتا ہے اسے صرف خاص لوگوں کے لیے ہی بیان کرنا حلال ہے تا کہ اس کے موضوع ہونے کا علم ہو جائے " اور امام سیوطی نے " الآلیء (2 / 175) میں بھی یہی کہا ہے " انتہی

دیکھیں: سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ و الموضوعۃ (5 / 76).

ابن حبان نے کتاب المجروحین اور ابن عدل نے الکامل میں حسن بن محمد البلخی عن عوف الاعرابی عن ابن سیرین عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے طریق سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب عورت حاملہ ہو جائے ت واسے روزے دار اور قیام کرنے اور قنوت کرنے اور اللہ کی راہ میں نکلنے والے مجاھد کا ثواب حاصل ہوتا ہے "

کتاب المجروحین (1 / 238) الکامل لابن عدی (3 / 167) ابن عدی نے اسے منکر کہا ہے، اور ابن الجوزی نے اسے الموضوعات (2 / 274) میں ذکر کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے الضعیفۃ حدیث نمبر (5085) میں موضوع قرار دیا ہے.

اس موضوع اور من گھڑت روایت کی بجائے مسند احمد کی درج ذیل صحیح حدیث ہی کافی ہے:

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب عورت پابندی سے پانچ نمازیں ادا کرے، اور رمضان کے روزے رکھے، اور اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کرے، اور خاوند کی اطاعت کرتی ہو تو اسے کہا جائیگا تم جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ "

مسند احمد حدیث نمبر (1664) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (660) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل اور معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (96584) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .